RAHNUMA

A Member Association of IPPF International Planned Parenthood Federation South Asia Region

Committed to Changing LIVES

نوجوان دوست سیریز

بڑھوتری کے عمل کا علم

نوجوان دوست سیریز

بڑھوتری کے عمل کا علم

بڑھوتری کے عمل کا تعلق فرد واحد کی زندگی سے ہوتا ہے اور وہ ہی اسکی ترقی اور خود مختاری کو زیر بحث لاتا ہے۔

یہ علم اس عمل کو بیان کرتا ہے کہ کیسے کوئی انسان آہستہ آہستہ نشوونما پاتا ہے اور کیسے اپنے فیصلوں کے متعلق آہستہ آہستہ مکمل خود مختاری حاصل کر لیتا ہے بڑھوتری کا عمل ہر انسان میں مختلف رفتار سے عمل پذیر ہوتا ہے مثلاً کسی عمر کے حصے میں ہر نوجوان زیادہ پختہ اور ذہین ہوتا ہے دوسرے انسانون کی نسبت ماحول اور گھریلو حالات بھی بڑھوتری کے عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جوان دوست سہولیات سیریز کی یہ اکائی ماہرین صحت کے لیے نوجوان مریضوں کے اور بالغ نوجوانوں کے درمیان خود مختاری کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

بڑھوتری کے عمل کا نظریہ سب سے پہلے بین الاقوامی انسانی حقوق جو کہ یونائیٹڈ نیشن کنونشن فار چائلڈ رائٹ (United Nations Convention on the Right of the Child 1989)1989 کے زیر اہتمام پیش کیا گیا۔

کنونشن کا آرٹیکل 5 اور 12 بچوں کو ان کے حقوق کے حصول کے لیے تمام شعبہ زندگی میں متحرک کرتا ہے یہی نظریہ 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کو جنسی وتولیدی صحت کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے گائیڈ لائن مہیا کرتا ہے خواہ وہ سکول گھر یا کمیونٹی کی سطح پر ہو یہ نظریہ نوجوانوں کے جنسی وتولیدی صحت سے متعلق سہولیات اور انھیں معلومات بہم پہنچانے کو بھی زیر بحث لاتا ہے واضح رہے کہ جوں جوں نوجوانوں میں پختگی کا عمل شروع ہوتا ہے انھیں اپنے بزرگوں سے رہنمائی کی ضرورت کم ہوتی جاتی ہے بلکہ وہ اپنی زندگی کے پہلے تجربات کی روشنی میں بہتر طریقے سے فیصلے کر سکتے ہیں حتیٰ کہ اپنی جنسی وتولیدی صحت کی سہولیات کے بارے میں بھی بہتر فیصلے کرتے ہیں۔

بچوں کی صلاحیت کی جانچ: جب اس بات کا اندازہ یا ادراک ہو جائے کے بچے کی اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت ہے تو اس کی بات یا خیال کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے اور یہ بات یعنی بچے کی آراء کسی بھی مسئلے کو حل کرنے میں بہت اہم ہو سکتی ہیں اور بچوں کی استعداد جاننے کے لئے ماہرین کہ اندر اہم صلاحیت ہونی چاہیے یا اسے پیدا کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

جنسی حقوق

جنسی حقوق بین الاقوامی سطح پر رائج ان تمام حقوق کا مجموعہ ہیں جن میں آزادی اظہار خلوت، رازداری، انا، عزت نفس وغیرہ شامل ہیں۔

جنسی اور تولیدی صحت کے حوالے سے سہولیات مہیا کرنیوالوں کو جب اس بات کا ادراک ہو جائے کہ بچے اس صلاحیت کے مالک ہیں کہ وہ خود اپنی صحت کے حوالے اور دوسرے معاملات کے حل کے لیے بہتر فیصلے کر سکتے ہیں تو بچوں کو فیصلہ سازی میں ضرور شامل کیا جانا چاہیے اور انھیں جنسی حقوق کے تحفظ کے لیے بھی متحرک کیا جانا چاہیے۔

جنسی حقوق کا آرٹیکل IPPF5 ہر فرد کی آزادی، خودمختاری کے حقوق کی بات کرتا ہے اس طرح یہ آرٹیکل نوجوانوں کو جنسی وتولیدی سہولیات کے بارے میں فیصلہ سازی کے لیے مکمل خودمختاری فراہم کرتا ہے اور انھیں اس بات کا بھی اختیار دیتا ہے کہ کس سطح پر، کب اور کتنی جنسی وتولیدی سہولیات حاصل کرنی چاہیے اور وہ اس سلسلے میں مکمل آزاد اور خودمختار ہیں۔

آرٹیکل 3 آف ڈیکلریشن: آرٹیکل 3 ہر طرح کے نقصان یا تکلیف وغیرہ سے آزادی کے حقوق کی فراہمی کے متعلق ہے۔

بچوں اور نابالغ نوجوانوں کو ہر طرح کی ایذاء یا دھوکہ دہی وغیرہ سے مکمل حفاظت فراہم کی جانی چاہیے اور ان کی جسمانی و ذہنی صحت کو کسی بھی طرح کے نقصان سے تحفظ ملنا چاہیے۔ مثلاً بچوں سے جنسی و جسمانی زیادتی۔ ان کا اغوا۔ بچوں کی سمگلنگ وغیرہ جیسے جرائم سے ان کو حفاظت فراہم کی جانی چاہیے ان تمام حالات میں یہ آرٹیکل والدین بزرگوں ماہرین صحت اور بالغ لوگوں پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ فوراً ان تمام جرائم کو روکیں اور بچوں کو مناسب اور پرسکون ماحول فراہم کریں۔

استعداد جاننے کے قانونی طریقے

عام طور پر بچوں کی صلاحیت یا استعداد جانچنے کے لیے عمر کا سہارا لیا جاتا ہے اور انھیں عمر کے لحاظ سے مختلف فیصلے کرنے کی آزادی دی جاتی ہے عام طور پر عمر کی حد شادی، نوکری کے حصول، مباشرت بذریعہ رضامندی (جنسی تعلق رضامندی سے قائم کرنا)، جرائم وغیرہ میں سزا، اور مختلف طبی سہولیات کے حصول کے لیے مقرر کی جاتی ہے۔

یہ سوچ رجعت پسندی کی حامل ہے اور اس سے مختلف لوگوں کے ذہنی و جسمانی نشوونما کو صحیح طور پر نہیں جانچا جا سکتا۔ دوسری طرف آخر عمر کی حد کو ختم کر دیا جائے تو یہ بھی ماہرین صحت کے لیے بچوں کی ذہنی وجسمانی استعداد کو جانچنے میں مشکل پیدا کر سکتا ہے اور وہ کچھ معاشرتی وقبائلی رسومات کی وجہ سے ان تمام معلومات تک بھی رسائی حاصل نہیں کر سکتے جو بچوں کی صلاحیت جانچنے کے لیے ضروری ہیں۔

بچوں کی صلاحیت جانچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ عمر کے ساتھ ساتھ ان کو آزادی دی جائے کہ وہ یہ بات عدالت یا مخصوص ادارے کے سامنے ثابت کر سکیں کہ ان میں اتنی صلاحیت ہے کہ وہ فلاں سہولت حاصل کر سکیں گو ابھی وہ قانونی طور پر مقرر کی گئی عمر کی حد کو نہیں پہنچے جیسے یہ طریقہ کافی ممالک میں رائج ہے۔ مثال کے طور پر نیوزی لینڈ میں طبی سہولیات کے حصول کے لیے عمر کی حد 16 سال مقرر ہے لیکن اگر کوئی نوجوان یہ ثابت کر دے کہ وہ اس سہولت کے لیے اہل ہے تو اسے مقررہ سہولت فراہم کر دی جاتی ہے۔

صلاحیت کی جانچ اور نوجوانوں کو فیصلہ سازی میں شامل کرنا

نوجوانوں کی صلاحیت کو جانچنا اور انھیں خودمختار بنانا کہ وہ اپنی مرضی سے فیصلے کر سکیں ایک انتہائی مشکل کام ہے اور جب کوئی قابل ذکر معیار مقرر نہ کیا گیا وہ تو یہ کام اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہاں کچھ اہم نکات کا ذکر کیا گیا ہے جو نوجوان کی صلاحیت جانچنے کے عمل میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

1) اس بات کو مدنظر رکھا جانا چاہیے کہ نوجوانوں میں اتنی صلاحیت ہے کہ وہ اچھے برے کی پہچان کر سکیں اور انھیں اس بات کا ادراک ہو کہ انھیں ایسی سہولیات چاہیں جو ان کے بزرگوں کے پاس نہیں۔

2) مریض کے متعلق مکمل معلومات حاصل کی جائیں کہ وہ کن حالات میں رہتا ہے اس کے دوستوں کی صحت کیسی ہے خاندانی میں پس منظر کیا ہے وغیرہ وغیرہ کیونکہ بڑھوتری یا ذہنی پختگی میں تمام باتوں کا بہت اہم کردار ہے مثلاً اگر ایک نوجوان کو گھریلو سطح پر یا سوسائٹی میں عزت کی نگاہ سے نہ دیکھا جا رہا ہو۔ یا اس کی بات کو زیادہ اہمیت نہ دی جا رہی ہو تو وہ عدم اعتماد کا شکار ہو گا اور اپنے فیصلے بہتر طریقے سے کرنے میں گھبرائے گا۔

3) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام عمل رازداری سے انجام پائے اور مریض کو یقین ہو کہ اسے ہر سطح پر تحفظ حاصل رہے گا اور کسی بھی سطح پر معلومات کے فاش ہونے کا ڈر نہیں کیونکہ رازداری کی کمی ہر فیصلے میں رکاوٹ بنتی ہے۔

4) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مریض کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اور ایسا مناسب ماحول فراہم کیا جائے جس میں وہ پرسکون ہو۔ تحقیق نے یہ بات ثابت کی ہے کہ مناسب ماحول، درست فیصلہ سازی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ اگر مناسب اور پرسکون ماحول ہو گا تو نوجوان بہتر انداز میں اپنی صلاحیت کا اظہار کر سکیں گے اور ان کے لیے یہ ثابت کرنا بھی آسان ہو گا کہ وہ کن سہولیات کے اہل ہیں۔

5) مریض کی طرف سے فراہم کردہ تمام شواہد کا بغور جائزہ لیا جائے اور ان تمام عوامل کو جانچا جائے جن کی موجودگی میں وہ بہتر فیصلے کر چکے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی نوجوان کلینک پہ چیک اپ کے لیے آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے اس میں بہتر فیصلے کی صلاحیت ہے اور وہ ان تمام باتوں کو رد کر چکا ہے جیسے کہ اس عمر میں اس کو فلاں صحت کی سہولت حاصل ہے۔

ان تمام نکات کے علاوہ صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے ورکرز یا ماہرین صحت کو ایک مکمل ضابطہ اخلاق یا گائیڈ لائن مہیا کریں جو انھیں نوجوانوں کی صلاحیت جانچنے میں مدد فراہم کرے اور انھیں سوالوں کے جوابات کے سلسلے میں بھی رہنمائی کرے تا کہ وہ بہتر طریقے سے صلاحیت کا اور فیصلہ سازی کا جائزہ لے سکیں۔

مثلاً Brook (برطانیہ میں ایک ادارہ جو نوجونوں کی جنسی صحت کے حوالے سے کام کرتا ہے) ایک سوالنامہ اپنے ماہرین کو مہیا کرتا ہے جسے وہ اپنے ایسے مریض جن کی عمر 16 سال سے کم ہو ان کے جنسی سہولیات کے حصول کے لیے فیصلہ سازی کے عمل کو جانچنے کے لیے کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ کا کلائنٹ، مریض پریشان ہو یا جنسی معاملات کے بارے میں کچھ چھپا رہا ہو یا ان کے بارے میں کھل کر بات کرنے سے انکاری ہو تو ان حالات میں ادارہ یا تنظیم ماہرین صحت کو ایک مکمل گائیڈ لائن فراہم کریں تا کہ وہ اپنے کلائنٹ کو تمام قانونی معاملات وغیرہ کے بارے میں صحیح طور پر آگاہ کر سکیں اور وہ تمام معاملات اور ان کے حل جو کہ جنسی سہولیات کے متعلق ہوں کہ بارے میں مکمل آگا دے سکیں اور انھیں یقین ہو کہ بہترین جنسی و تولیدی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

اگر ماہرین صحت کو اندازہ ہو جائے کہ نوجوان میں فیصلہ سازی کی صلاحیت ہے تو انہیں چاہیے پھر تمام فیصلوں میں کلائنٹ کی آراء کو ضرور شامل کریں۔

ابتداء میں بھی تمام نوجوانوں کو حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنی آراء بیان کر سکیں اور اس بات کا تعلق نہ تو انکی عمر سے اور نہ ہی ان کی ذہنی پختگی سے ہے۔

اکثر کوئی نوجوان عمر کے کسی بھی حصہ میں اپنی صحت کے متعلق کوئی رائے یا تجویز دے تو اسکا ضرور جائزہ لیا جانا چاہیے۔ اور اس بات کا فیصلہ ان تمام باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے کہ نوجوان کی عمر اور ذہنی پختگی کیا ہے اور صحت سے مکمل سہولیات کی فراہمی میں اس کی تجویز کو کتنی اہمیت دی جانی چاہیے۔

نوجوانوں کو جنسی و جسمانی زیادتی سے حفاظت

اگر نوجوان یا کلائنٹ سے گفتگو یا ملاقات میں سہولیات فراہم کرنے والا (ماہر صحت) یہ بات محسوس کرے کے نوجوان اپنی جنسی و تولیدی صحت کی سہولت کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مجبور نہیں تو وہ ایسے فیصلے کرے جو نوجوان کی بہتری کے لیے ہوں اور کوئی بھی ایسا فیصلہ نہ کرے جو جنسی و جسمانی حقوق کے متضاد ہو۔

ماہر صحت کو ان تمام چائلڈ پروٹیکشن قوانین کا علم ہونا چاہیے جو ملک میں راج ہوں جہاں وہ کام کر رہا ہو اور مشاورت کے شروع میں ہی نوجوان کو ان تمام حالات کے بارے میں واضح بتا دینا چاہیے جن میں آپ کس مسئلہ کو قانون نافذ کرنیوالے اداروں یا وہ ادارے جو بچوں کے حقوق کے لیے کام کر رہے ہیں کے علم میں لانے کے لیے قانونی طور پر پابند ہیں۔

مثلاً بعض ممالک ماہرین صحت پر اس کیس کو رپورٹ کرنے کے پابند ہیں جہاں بھی بچوں کے ساتھ جنسی و جسمانی زیادتی ہوئی ہو یا ان سے کسی کو خطرہ لاحق ہو یا اور کوئی اور ان کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

نوجوانوں میں خودمختاری کی حوصلہ افزائی

ماہرین صحت کی ذمہ داری ہے نوجوانوں میں حوصلہ پیدا کریں اور ان کی ہمت بندھائیں کہ وہ اپنے یا اپنی صحت کے متعلق فیصلوں میں خودمختار ہوں اور یہ بات اسی صورت میں ممکن ہے کہ اگر نوجوانوں کو جامع جنسی تعلیم۔ نوجوان دوست سہولیات اور ان سہولیات کی فراہمی میں مثبت رویہ اپنایا جائے۔

جامع جنسی تعلیم نوجوانوں کو ان کی جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے فیصلہ سازی میں انتہائی اہم ہے جامع جنسی تعلیم کی فراہمی کے لیے مکمل معلومات اور مختلف تکنیکی مہارتیں فراہم کی جانی چاہیے۔

جامع جنسی تعلیم میں کم از کم چند درج ذیل موضوعات کے متعلق ضرور تعلیم دی جانی چاہیے۔

جنسی اور تولیدی صحت۔ HIV کے بارے میں معلومات کہ یہ کس طرح پھیلتی ہے۔ جنسی حقوق کی پامالی اور ان کا تحفظ۔ جنسی تعلقات کی مختلف نوعیت۔ جنسی تعلق ایک خوشگوار احساس وغیرہ۔

جنسی اور تولیدی صحت کی سہولیات یا معلومات بھی نوجوانوں میں فیصلہ سازی میں اعتماد پیدا کرتی ہے اور اپنے گھر سے کلینک تک کے سفر کے بارے میں فیصلہ کرنے میں ہمت کرتے ہیں۔

ماہر صحت ہونے کے ناطے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ ہر مریض کو اس کے رتبے، عمر، وقار، عظمت اور عزت کے ساتھ ڈیل کر کے ان میں خوداعتمادی پیدا کر سکتے ہیں۔

اور ایک مثبت اور خدمت کی سوچ سے نوجوانوں کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکتا ہے اور ان کو ہر سطح پر جنسی اور تولیدی صحت کی سہولت کے حوالہ سے معلومات۔ مانیٹرنگ اور ان میں بہتری کے عمل میں شامل کیا جانا چاہیے اور سہولیات کی بہتری میں ان کی آراء کو اہمیت دی جانی چاہیے اور نوجوانوں کی شمولیت نا صرف فیصلہ سازی میں انکی مدد کرتی ہے یا خودمختاری پیدا کرتی ہے بلکہ سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کو بہتری بناتی ہے اور انھیں یہ جاننے کا بھی موقع فراہم کرتی ہے کہ مہیا کردہ سہولیات کس قدر مفید ہیں۔

فیصلہ سازی میں والدین کی رائے

یہ ٹھیک ہے کہ نوجوانوں کو فیصلہ سازی میں خودمختار ہونا چاہیے اور وہ جنسی تولید صحت کے حوالے سے فیصلے اپنی مرضی سے کرسکیں اور انھیں ایسے فیصلے کرنے کے لیے کسی سرپرست یا والدین کی رائے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن پھر بھی وہ تمام انسانوں کی طرح زندگی کے اہم فیصلوں میں دوسرے کی رائے یا تجاویز حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

یہ بات عیاں ہے کہ والدین کی لازمی رائے نوجوانوں کو جنسی و تولیدی سہولیات کے حصول سے دور رکھتی ہے اس سلسلے میں نوجوانوں کی مدد کرنی چاہیے کہ وہ کس طرح اور کس حد تک ان سے جن پر وہ اعتماد کرتے ہیں اپنی معلومات بیان کرسکتے ہیں۔

ماہر صحت کو چاہیے کہ نوجوانوں کو مشاورت فراہم کرتے وقت انھیں اس بات پر قائل کرے کہ وہ تمام مسئلے کو اپنے والدین یا سرپرست کے نوٹس (علم) میں ضرور لائیں اور فیصلہ سازی میں انکی رائے کو اہمیت دیں یا پھر اس بات پر زور دے کہ وہ فیصلہ سازی میں اپنے بااعتماد دوستوں رشتہ داروں وغیرہ کو شامل کرے۔

والدین کے ساتھ جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے بات کرنا یا ان کا مشورہ حاصل کرنا ایک انتہائی مشکل کام ہے تاہم نوجوانوں کے والدین یا سرپرستوں کو ٹھوس شواہد کے ساتھ حقائق یا معلومات چاہیے ہوتی ہیں تا کہ وہ بہتر انداز میں ان کی جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے رہنمائی کرسکیں۔

نوجوان دوست ماہر صحت

1۔ تمام حقائق و حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر انسان کی ذہنی صلاحیت اور پختگی کے مطابق فیصلہ سازی کی آزادی دے۔

2۔ اس بات کو مدنظر رکھا جائے کہ جو نوجوان اکیلے کلینک تک جنسی و تولیدی سہولیات کے بارے میں آگاہی کے لیے آسکتا ہے وہ اپنے لیے بہتر فیصلہ کرنے کا بھی شعور رکھتا ہے۔

3۔ تمام سہولیات کے بارے میں مکمل اور جامع معلومات فراہم کی جانی چاہیے۔

4۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ زیادتی کو کس طرح سے جانچا جائے اور اسکے بارے میں کس طرح بات کی جائے۔

5۔ اس بات کا ادراک کیا جائے کہ نوجوانوں کو کس حد تک دوسروں کے مشوروں کی ضرورت ہے اور انھیں کس طرح سے والدین یا دوستوں سے بات کرنے پر راضی کیا جائے۔

6۔ ماہرین صحت کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ نوجوانوں کی فیصلہ سازی کے متعلق ذہنی صلاحیت کو جانچنا ان کی ذمہ داری ہے اور ہر سطح پر اس بات کا خیال رکھا جائے۔

7۔ نوجوانوں میں جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے فیصلہ سازی میں رہنمائی کرنا اور ان میں اس کی خوداعتمادی پیدا کرنا تمام سٹاف ممبرز کی ڈیوٹی ہے اور یہ ادارے کی پالیسی بھی ہے سو اس کو اختیار دیا جانا چاہیے۔

8۔ والدین کے ساتھ مل کر ایسی مہم چلائی جائے تا کہ نوجوانوں میں شعور پیدا ہو کے جنسی و تولیدی صحت کا حصول اور اس کے بارے میں فیصلہ سازی نوجوانوں کا حق ہے اور وہ اس کے بارے میں خودمختار ہیں۔

9۔ ملکی قوانین سے واقفیت تا کہ بہتر طریقے سے قانون کے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے سہولیات فراہم کی جائیں۔

10۔ جہاں پر قانون معلومات کرنے میں حائل ہو وہاں لوگوں سے مل کر نوجوانوں کو اسکے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ نوجوانوں کی ذہنی صلاحیت جانچنے کے لیے ایسی گائیڈ لائن تیار کی جائے جو اس سلسلے میں مدد فراہم کرے۔

RAHNUMA

راہنما: فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان

3 اے ٹیمپل روڈ، لاہور فون: 66 33 22 111 فیکس: 36368692 +92+42 ای میل: info@fpapak.org

یوتھ ہیلپ لائن ٹول فری نمبرز 0800-44488

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
051-4445793
youthhelpline.isb@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
042-5172566
youthhelpline.lhr@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
021-32253439
youthhelpline.khi@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
081-2443972
youthhelpline.qta@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
091-2263926
youthhelpline.pesh@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
05811-920334
youthhelpline.gb@fpapak.org